فون نمبر ۲۶۱۳۵ ۷۸۶ رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۵۲۶

سالانہ زرِ دستی صرف چار روپے للعمر

۸ ا پیسے ۱۸



ترسیل زر کا پتہ

... فون نمبر کاکوری اخبار ۳۴ امین آباد لکھنؤ

۲۔ مبارک بک ڈپو بندر روڈ مقابل ڈسپنسری کراچی نمبر ۲

خبروں اور مضامین کے سلسلے میں جملہ خط و کتابت ایڈیٹر سے

اور مالی و انتظامی امور میں منیجر سے کی جائے

حب الوطن من الایمان

کاکوری اخبار

ایڈیٹر ڈاکٹر سید احمد علوی نسیم

جلد نمبر (۳)	یکم اپریل سنہ ۱۹۶۵ء مطابق ۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۸۴ھ	شمارہ نمبر (۱۴)

اُردو

از:۔ رشید قمر صاحب لکھنوی

ایک طرفہ تماشہ کا ہے تذکرہ ! ایک ہی کیفِ دوچند کی بات ہے
شعرا ودو میں اردو کا باغی کہے ! ظرف سمپورنانند کی بات ہے

(۲)

تو کیا جانے کیا ہیں مقامات رندی بلا وجہ کرتا ہے ہندی کی چندی
سمجھ میں تری آج تک یہ نہ آیا کہ کیا چیز اردو ہے کیا چیز ہندی

(۳)

بایں عقل و دانش "بایں" ہوش مندی کروں گا ادب کی میں شیرازہ بندی
قدامت پسندوں کو آواز دیدو جواں ہو رہی ہے ترقی پسندی

(۴)

وطن میں نہ کیوں ہو ترقی اردو جب اہلِ وطن ہیں مربّی اُردو
نظر آرہی ہے سرا نظر تک ہیں جلوہ فرما تجلّی اُردو

"قصہ ہائے جانفزا باز گو"

(۶)

غیروں کے سامنے پوچھتے ہو وجہ اضطراب
کھل کر کہوں کہ درد جگر میں شدید ہے

ترلوکی سنگھ جی ہولی مبارک ہو۔ اب تو غالباً آپ کو فرصت مل سکے گی کہ آپ اسکول کی حالت، گذرے ہوئے واقعات کا جائزہ لے سکیں۔ اندر ہی اندر جو منصوبے بن رہے ہیں یا بنائے جا رہے ہیں سازش کی جو چنگاریاں دبی ہوئی تھیں آہستہ آہستہ شعلہ بن رہی ہیں اس کی تحقیقات ہی نہیں اس کو ختم کرنے کی کوشش کیجئے۔ ہم نے جہاں تک ہم سے ہو سکا اپنے ذاتی معلومات پر اشارۃً کنایتاً بعض جگہ کھلم کھلا واقعات آپ کے سامنے رکھ دیئے ہیں۔ آپ ایک دن سفر کیجئے۔ کاکوری تشریف لائیے دو چار سے دریافت کیجئے اگر کچھ ذمہ داروں سے بھی دریافت فرمائیے کہ ایسا کیوں ہوا اور کیوں ہو رہا ہے جو ملازمین بھی خواہ پرنسپل ہوں یا ماسٹران ان پر تادیبی کارروائی کیجئے۔ اگر کمیٹی انتظامیہ کے ممبران پر جانب داری۔ کوتاہی کے شائبہ کا اظہار ہو تو سختی سے باز پرس کیجئے۔ یہ ہم جانتے ہیں۔ لاجواب بات کا جواب کسی شخص واحد کے پاس نہیں ہے آپ کے اسکول کے ماسٹران کا ڈسپلن پرائمری اسکولوں سے بھی زیادہ دلچسپ نظر آ رہا ہے ہولی سے ایک دن پہلے اتفاقاً قاضی ولی حید رصاحب کے بنگلے جانے کا اتفاق ہوا۔ پرنسپل اسکول شاید کسی کام سے لکھنؤ گئے ہوئے تھے۔ ڈسکے نہیں' استاد اپنے درجوں میں نہیں پرنسپل کے دفتر میں رنگ رلیاں اڑا رہے تھے۔ الماریاں میز سب رنگ سازی کی مرہون منت تھی۔ کیا جرأت کر سکتے ہیں آپ، کیا جرأت کر سکتا ہے کوئی۔ یہ پوچھنے کی کہ ایسا کیوں ہوا اور لڑکوں پر اس کا کیا اثر پڑا۔ معصوم عالم اور معراج محمود دونوں ایک دن سکے گئے آئے تھے وہ تو اب ہر راز کو راز رکھنے پر مجبور نہیں۔ اسکول چھوڑ چکے ان سے رام کہانی پوچھئے۔ بڑے مزے لے کر بیان کرتے ہیں اور ہمارا یہ قول صحیح ہوتا ہے کہ کسی بات کا علم آپ تک نہیں ہونے دیا جاتا ہے۔ اوپر والا واقعہ چشم دید ہے کسی کے کہنے سننے کا سوال نہیں ہے باوجود ہم اور ہمارے ساتھ اسکول سے محبت رکھنے والے بیشتر افراد آپ سے انصاف کے خواہاں ہیں۔ اسکول کی بدنامی وطن کی بدنامی ہے آپ ذمہ دارانہ حیثیت رکھتے ہیں آپ کا دامن بھی بچ نہیں سکتا۔

گذرے ہیں کیسے کیسے دور بہار ہم پر
خاک چمن سے پوچھو غنچہ کی عمر ہی کیا

ہیں بیشتر خطوط پاکستانی ایسے بھائیوں اور بہنوں کے مل رہے ہیں جس میں ہم کو ہماری اس جسارت اور حقیقت پسندی پر سراہا جا رہا ہے چنانچہ "عطیہ علویہ" صاحبہ کلکتہ نے اپنے ایک مراسلہ میں تحریر فرماتی ہیں فروری کے شمارے میں بابو ترلوکی سنگھ کے مراسلے کا یہ مصرع

"گلچیں بھی بدلتا ہے تو صیاد کی طرف"

لائق تحسین ہے اشعار جو آپ نے سمجھا ہے وہ مطلب نہیں میرا
جو میں نے کہا آپ نے سمجھا نہیں شاید

قابل داد ہے اس طرح کے مراسلے آجکل کم نظر آتے ہیں۔ "عطیہ علویہ کلکتہ"

میڈیکل افیسر صاحب توجہ فرمائیں۔

کیا یہ معلوم ہو چکنے کے بعد کہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق جملہ شعبہ جات میڈیکل افیسر کے تحت ہیں خواہ وہ بلدیہ سے تعلق رکھتے ہوں یا براہ راست ضلع سے خصوصاً ایسی حالت میں جب اصلاحی قدم بھی اٹھایا جا چکا ہے۔ ہم پبلک مفاد کے خاطر کہئے یا نمائندہ قصبہ انفرادی حیثیت میں کہئے یا اجتماعی یہ پوچھنے کا حق رکھتے ہیں کہ کاکوری ویلفیئر سنٹر پر جس طرح کی بدعنوانیاں اور آوارہ گردیاں چلائی جا رہی ہیں جن کو آپ کے کانوں تک ڈال بھی جا چکا ہے آپ نے اس پر توجہ کیا فرمائی۔ ذمہ دار سنٹر نے کیوں اصلاح پر قدم کیوں نہیں اٹھایا۔ آپ کو اس کا بھی علم ہے کہ غریب ایڈیٹر کا مکان قریب ہی ہے جو ہیضہ چیچک ملیریا کے سلسلے میں شریف بہو بیٹیاں آتی جاتی رہتی ہیں۔ سنٹر آج نہیں ہوا عرصہ سے ہے آپ اس پر قدم اٹھائیے بعید ہو

کو نکل لیے۔ ورنہ ہمیں اس کی اجازت دیجیے کہ ہم بھی بالا بالا جو کوششیں کرسکیں کریں۔ اس طرف بھی توجہ فرمایئے کہ قریب قریب مہینہ پورا ہو رہا ہے کہ قصبہ کی سات آٹھ ہزار کی آبادی صرف ایک دائی اور ایک ڈوالف کے رحم و کرم پر ہے۔

شریف گھرانے بھولتوں سے محروم ہیں اور پریشان ہیں دوسری ہیلتھ وزیٹر اب تک کیوں نہیں بلائی گئی۔ خدانخواستہ اگر کوئی کیس خراب ہو گیا تو اس کی ذمہ داری کس کے سر تھوپی جائے گی۔

(ایڈیٹر)

اپنے مخلص دوست اور عزیز جناب مقتدیٰ حسن صاحب علوی کے عقد کی خوشی میں چند اشعار کہے گئے جو نکاح کے وقت راقم الحروف کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے پڑھے نہ جا سکے لیکن اس خوشی میں ایک مخصوص مجلس ہوئی جس میں مقتدیٰ حسن صاحب کا یہ سہرا خود احسان کاکوروی نے پڑھا جو بہت پسند کیا گیا جسے احباب کی فرمائش پر اشاعت پر شائع کیا جا رہا ہے۔

آہنگِ خلوص و محبت

:- نتیجۂ فکر: احسان احمد علوی احسان کاکوروی

ہے شکرِ خدا نوشہ حسن عقد مبارک
رخشندہ امیدوں کا چمن عقد مبارک

ہے رحمتِ حق سایہ فگن عقد مبارک
تم دونوں کو ہو دولہا دلہن عقد مبارک

سوسن جو ہے محو تو ہے رقص میں طاؤس
بلبل ہے گلستاں میں مگن عقد مبارک

کہتے ہیں کہ یہ نورِ سحر کی ہے آمد آمد
اختر کا شرف جلوہ فگن عقد مبارک

کلیوں کے تبسم کی ادا پر ہے گلشن
وہ بول اٹھی غنچوں کی پھبن عقد مبارک

کہتے ہیں مگر گل یہ نئے میاں سے
تازہ ہوئی پھر رسمِ کہن عقد مبارک

گاتی ہوئی آئی ہے صبا باغ میں نغمے
یوں کہتی ہے نسرین و سمن عقد مبارک

سہرے پہ جو انوار کی بارش ہے سراسر
نکھرا ہے عجب رنگِ چمن عقد مبارک

دیکھے جو حسن اپنی دلہن کا رخِ زیبا
خود اس سے کہے اس کی پھبن عقد مبارک

ہے مستِ طرب سورۂ اخلاص سے سہرا
افزوں ہو محبت کا چلن عقد مبارک

یہ عیش و خوشی دیکھ کے تارے ہیں نچھاور
خورشید کی کہتی ہے کرن عقد مبارک

سنیے تو ذرا آرسی مصحف کا کرشمہ
یوں بولی دلہن تم کو سجن عقد مبارک

ہیں بھائیوں بہنوں کی محبت میں صدائیں
محبوبِ دلہن خوش خلق عقد مبارک

ہیں دونوں چچا کہتے محبت سے ہیں باہم
ہے رحمتِ حق سایہ فگن عقد مبارک

ماں باپ کی مقبول دعائیں ہیں یہ کہتی
دولہا کو مبارک ہو دلہن عقد مبارک

احباب کی خوشیوں سے مہکتا ہے سہرا
بلبل نے کہا غنچہ دہن عقد مبارک

ہے شکر کہ احسان کے اشعار کو سن کر
سب بول اٹھے اہلِ سخن عقد مبارک

پاکستانی ڈاک

عقد: مقتدیٰ حسن صاحب علوی (صاحبزادہ اکاظم مولانا محمد حسن صاحب علوی مالک نور بک ڈپو) کا نکاح جناب زیب النساء صاحبہ عزت زیبا کے ساتھ ۲۹ر شوال ۸۲ھ مطابق ۱۵ر مارچ ۶۳ء بروز جمعہ بوقت بعد مغرب پیر الہی بخش کالونی کی ایک مسجد میں بخیر و خوبی ہوا۔ نامہ نگار خصوصی نے مولانا محمد حسن صاحب علوی سے دریافت کرنے پر نسبی سلسلہ پر یوں روشنی ڈالی۔

خاندان علویہ کی کئی شاخیں دوسری جگہ بھی بٹی ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک شاخ جھنجھانہ میں ہے جس کا تعلق شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی سے ہے اور نسب کی حیثیت سے محمد علی صاحب علوی کی صاحبزادی امداد اللہ صاحب کی پرنواسی ہیں۔ اور دوسرے چند بزرگ مولانا نور محمد صاحب علویؒ جھنجھانوی سے ہے۔ زیب النساء صاحبہ ان کی پرپوتی ہوتی ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک شاخ کاکوری میں آباد ہے۔

مقتدیٰ حسن صاحب کا نکاح حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الحی صاحب (خلیفہ اعلیٰ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ) نے پڑھا۔ تقریب بڑی سادگی سے ادا کی گئی اس تقریب میں صرف حسن صاحب کے چچا زاد بھائی اور خالہ زاد بھائی اور بھتیجیں ہی شریک ہو سکے صرف نکاح بڑی عجلت میں وقت کی کمی کی وجہ سے ہوا۔ رخصتی اور دعوت ولیمہ کا انتظام انشاء اللہ اکتوبر میں اور دوسرے بھائیوں کے پہونچنے کے بعد کیا جائے گا۔ فی الحال نکاح کے تیسرے دن ایک خصوصی مجلس میں احسان کاکوروی نے اپنے عزیز دوست مقتدیٰ حسن کی خوشی میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

ہم اس پر مسرت تقریب پر مولانا محمد حسن صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ اور دیگر اعزا و اقربا بھائی بہنوں وغیرہ وغیرہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

شادی خانہ آبادی: جناب رؤف شیدا صاحب عباسی (صاحبزادہ علی اختر صاحب صاحب عباسی) کا عقد رشیدہ صاحبہ کے ساتھ ۲۰ر فروری ۶۳ء کو کراچی کے مشہور ہوٹل میٹروپول میں درمیان عصر و مغرب ہوا۔ دلہن کے بھائی جناب معین صاحب اعزا و احباب کو خوش آمدید کہہ رہے تھے نکاح جناب محمد میاں صاحب فرنگی محلی نے پڑھا دوسرے دن جناب رؤف شیدا صاحب کی طرف سے گل رعنا کلب میں اعزا و احباب کو شاندار دعوت عصرانہ دی گئی جس میں شہر کے معزز حضرات بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ شرکاء کا استقبال شہاب انصاری اور شیدا صاحب کے ایک دوست حسن عباس صاحب مہمان نوازی میں مصروف تھے۔ دو چار گھنٹے یہ سنجیدہ مجلس جاری رہی معلوم ہوا کہ بیگم شہاب انصاری صاحب بھائی کی شادی سے ۱۵ دن پیشتر ہی کراچی آگئی تھیں۔

ہمیں اس تقریب سے دلی مسرت ہے جناب اختر صاحب اور عبد الرؤف صاحب عباسی ایڈیٹر حق لکھنؤ اور دیگر اعزا و اقربا کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

سجاد الحق صاحب علوی: خبر ملی ہے کہ موصوف کی ۱۲ر مارچ کو سخت طبیعت خراب ہو گئی۔ استفسار کرنے پر معلوم ہوا کہ ۱۲ر مارچ کو دفتر میں کام کر رہے تھے کہ یکایک سردی کا غلبہ ہوا۔ دفتر سے چھٹی لیکر ایرپورٹ چلے گئے وہاں سردی زیادہ بڑھی اور بخار آگیا۔ چند گھنٹے گزرنے کے بعد موصوف اپنے گھر دستگیر کالونی چلے آئے کیونکہ گھبرا گیا تھا۔ کمزوری زیادہ ہو گئی صبح کو جب نماز کے لئے مسجد گئے تو وہاں پہلی رکعت میں گر پڑے تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تو گھر لائے گئے۔

یونس صاحب فروغ: ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ یونس حسن صاحب فروغ علوی کی طبیعت خراب ہے ہمارے نامہ نگار کو حال بتاتے ہوئے فرمایا کہ ان کی طبیعت کافی دنوں سے خراب ہے۔ ڈاکٹر کی رائے ہے کہ پرانی پیچش ہے کمزوری سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ کمزوری ایسی ہو گئی تھی کہ ایک نظر میں شناخت مشکل ہو گئی ابھی طبیعت کچھ ہی ٹھیک معلوم

ہڑی ٹھی کر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ باری تعالیٰ صحت کاملہ عنایت فرمائے۔

وقار اطہر صاحبزادہ محمد نعیم صاحب علوی ابھی کچھ دن ہوئے ایک درخت پر چڑھے ہوئے تھے دفعتاً ایک کا نٹا چبھ گیا۔ جس سے شدید تکلیف ہو گئی۔ یہاں تک کہ نقل و حرکت موقوف ہو گئی۔ اب خدا کا شکر ہے کہ بہتر ہے۔

نیّر انوار صاحبزادہ انوار احمد صاحب علوی اعزاء اور بھائی بہنوں سے ملنے ڈھاکہ گئے ہوئے ہیں۔ آئندہ ہفتے واپس ہونگے

عقیقہ:۔ خبر ملی ہے کہ ناہید مسبین صاحب صاحبزادی منیر احمد صاحب سہروردی کے یہاں مبین صاحب کی صاحبزادی کا عقیقہ ہوا۔ جس میں قریبی اعزاء و احباب نے شرکت کی۔

کمال عباسی: صاحبزادہ امین احمد صاحب عباسی کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ ۵ ماہ کے لئے جاپان جا رہے ہیں۔ کمال صاحب جہاز راں ادارے میں کیپٹن کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

اہلیہ نقی حسن صاحب علوی کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ چار یا پانچ دن ہونے ہفتے کے دن ان کو سخت قلبی دورہ پڑا فوراً ڈاکٹر کو رجوع کیا گیا۔ کمزوری زیادہ ہو گئی۔ اختلاج کی شدت بھی ہو گئی۔ بہر حال اب حالت رو بہ سکون ہے۔

حسان ضیا علوی اطلاع ملی ہے کہ موصوف ادھر دس دن سے کراچی آئے ہوئے تھے لاہور واپس ہونے کے بعد پاکستان ٹیلی ویژن کی ٹیم کے ساتھ شوٹنگ کے لئے چترال اور اس کے علاوہ دوسرے تاریخی مقامات کی شوٹنگ میں پروگرام کے تحت روانہ ہو گئے خیال ہے کہ دس یا ۲۰ دن بعد لاہور واپس ہوں گے۔

ولادت:۔ لاہور کی اطلاع ہے کہ بیگم خلیل یوسف صاحب کے یہاں صاحبزادہ تولد ہوا۔ اللہ مبارک کرے زچہ بچہ دونوں بفضلہٖ بخیریت ہیں۔ اسپتال سے گھر واپس آگئی ہیں۔

وحیدہ صاحبہ بیگم سجاد حسن صاحب علوی تقریباً ڈیڑھ ماہ کے بغرض تبدیلی آب و ہوا اور بسلسلہ ولادت اپنی بہن نجمہ صاحبہ کے یہاں لاہور میں مقیم ہیں خیال ہے کہ بقر عید کے پیشتر کراچی آجائیں گی۔

خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سجاد حسن صاحب کی خوشدامن جو اپنے داماد خلیل یوسف صاحب کے یہاں مقیم تھیں ثریا صاحبہ کا خط پاکر ڈھاکہ روانہ ہو گئی ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ اعتماد حسن صاحب کا تبادلہ چٹاگانگ ہو گیا ہے بیگم اعتماد حسن صاحب (ثریا صاحبہ) کے متعلق خبر میں بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹروں کا ارادہ پتہ کا آپریشن کرنے کا ہے۔ تکلیف کافی ہے مزید تفصیلات کا انتظار ہے ان ہی وجوہ سے اعتماد حسن صاحب کی خوشدامن ابھی کافی قیام کا ارادہ رکھتی ہیں۔

عازم حج بیت اللہ منیر احمد صاحب سہروردی مع اہلیہ محترمہ کے ۲۰ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز بغرض حج بیت اللہ شریف تشریف لے جائیں گے خدا مبارک کرے۔

توقیر سلمہ صاحبزادہ نشاط احمد صاحب کرمانی کراچی کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ تقریباً ایک ماہ سے توقیر سلمہ کی طبیعت خراب ہے۔ موتیا چیچک نکل آئی تھی۔ دانے زیادہ گھنے نہیں تھے جسم پر ۵ یا میں دانے دکھائی دئے ابھی بخار ہے دانے مرجھاتے معلوم ہوتے ہیں۔ بخار کا تسلسل چونکہ زیادہ رہا لہٰذا بچہ لاغر زیادہ ہو گیا ہے۔ پہلے سے بہر بھی طبیعت رو بصحت ہے۔

ڈاکٹر محمد کاشف صاحب علوی ہمیں یہ سنکر قلبی خوشی ہوئی کہ ڈاکٹر کاشف صاحب کو اس ماہ کے دوسرے ہفتے سے کراچی پورٹ ٹرسٹ کے اسپتال میں بحیثیت ڈاکٹر (ان سلیٹن) کے ملازمت مل گئی ہے مہینے کے آخر میں مکان بھی مل جائے گا۔ ان کو کیماڑی کے اسپتال میں مقرر کیا گیا ہے ہم اس تقرر پر ان کو اور ان کی اہلیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

لئیق الدین صاحب علوی کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ اب وہ صحت ہو کر گھر واپس آگئے موصوف دو ماہ سے شدید علالت کی وجہ سے جناح اسپتال میں داخل تھے۔

پرویز احمد صاحب ولد ولی احمد صاحب جو گلف اسٹیم شپ کمپنی میں بحیثیت اپرنٹس میرین انجینیر ٹریننگ حاصل کر رہے تھے اب ٹریننگ مکمل کر کے پاکستان مرچنٹ نیوی میں بحیثیت ففتھ انجینیر فرعونیہ جہاز پر یورپ روانہ ہو گئے ہیں ہم ان کے والدین کو اس تقرر پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

منظر علی صاحب علوی جو کہ ہندوستان سے شادی کر کے کراچی پہونچے تھے انھوں نے اپنی ڈیوٹی پر بحیثیت فورتھ انجینیر کام کرنا شروع کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ ان کا جہاز اب گلف اسٹیم شپ کمپنی نے خرید لیا ہے اور جہاز چٹاگانگ کے لئے روانہ ہو گیا ہے۔ فتح آباد جہاز دو ایک ماہ بعد کراچی پہونچے گا۔ منظر علی صاحب کا تقرر اس کمپنی میں فورتھ انجینیر کی حیثیت سے دوبارہ ہوا ہے۔

کمال عباسی صاحب صاحبزادہ اظہار علی صاحب عباسی مع نکہت کمال اور برادر خورد پرویز عباسی لاہور گئے تھے معلوم ہوا ہے یہ لوگ جناب ارشد حسین صاحب (ہائی کمشنر پاکستان برائے ہندوستان) کے صاحبزادے کی دعوت ولیمہ میں شرکت کرنے گئے تھے اب واپس آ گئے ہیں۔

رخسانہ عباسی صاحبزادی اظہار علی صاحب عباسی جن کے بارے معلوم ہوا ہے کہ آج کل ان معدے کی تکلیف زیادہ شدت اختیار کر گئی جس کی وجہ سے ان کو سیونتھ ڈے اسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے

تازہ خبر سے پتہ چلا کہ موصوفہ رو بصحت ہو کر گھر واپس آگئی ہیں۔۔

مشرقی پاکستان کی خبریں:-

مشرقی پاکستان کی خبر ہے کہ ۷ ارفروری کو نگہت فاطمہ بیگم سردار الدین حیدر صاحب کے یہاں بچی پیدا ہوئی خدا مبارک کرے۔ زچہ و بچہ بحمد اللہ دونوں بخیریت ہیں ہم جملہ اعزا و اقرب کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

کامیابی: ۱۴ ارفروری کو بیگم سردار الدین حیدر صاحب کا نتیجہ امتحان آگیا انھوں نے امسال ایم اے فائنل پرائیویٹ طور پر دیا تھا۔ امور خانہ داری پر۔ علالت اور مزید چاٹگام الیسی گرم جگہ قیام کے باوجود سکنڈ ڈویژن اور یونیورسٹی امتحان ایم اے میں سکنڈ پوزیشن حاصل کیا۔ اللہ کا کرم نہیں تو اور کیا ہے۔ شاندار کامیابی پر مزید مبارکباد پرانی ہے۔

راولپنڈی کی خبریں

نسیم احمد علوی پسر زبیر احمد علوی گذشتہ ہفتہ میں شدید تپ میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اب بحمد اللہ اچھا ہے۔

نگار صاحبہ (بیگم وارث صاحب) کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ ایک ہفتہ کے لئے رسالپور سے اپنے والدین سے ملنے آئی تھیں یہاں کچھ طبیعت خراب ہو گئی۔ موصوفہ کو C.M.B. میں داخل کرنا پڑا۔ بعد کی خبر ہے کہ الحمد اللہ بہتر ہیں اور گھر آنے کی اجازت مل گئی ہے۔

آصفہ (بیگم اظہر علی صاحب صدیقی) کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ موصوفہ کی بھی کچھ طبیعت خراب ہے۔ پیٹ میں درد کی شکایت ہے۔ علاج ہو رہا ہے۔

نسیم احمد علوی۔ III G. K. سے فرسٹ اسٹنڈرڈ میں آ گئے۔

ناہید: (دختر فدا احمد صاحب ہاشمی) کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ کے پیٹ میں درد رہا کرتا تھا ڈاکٹروں نے رسولی تجویز کی ہے اسپتال میں داخل کر دی گئیں ہیں۔ بعد میں اطلاع ملی ہے کہ افاقہ ہے اور گھر آنے کی اجازت مل گئی ہے۔ علاج ہنوز جاری ہے۔

مس رضوانہ قدوائی نے "مس سرف" سے مبلغ یک صد انعام پرائز بانڈ کی شکل میں حاصل کئے۔

مراسلات

آپ کی پے درپے اپیل اور اخبار کی ہدایت کے بموجب احباب سے چندہ وصول یابی میں کوشاں ہوں آج اطہر صدیقی صاحب آخرکار ہم پر مہربان ہوگئے اور مبلغ پانچ روپیہ چندہ اخبار عنایت فرمایا جو آپ کے حکم کے بموجب مبارک بک ڈپو کراچی روانہ کر دیا ہے اس سے پیشتر اشتیاق علی صاحب اور میاں عشرت کا چندہ روانہ کر چکا ہوں۔

کاکوری اخبار کی بقا موجودہ دور میں ہم سب کے لئے بہت ضروری ہے اعزا اور احباب وطن آج بہت دور دراز مقامات پر پڑے ہیں۔ مشرق و مغرب میں بھی مقیم حضرات کو یہی اخبار ایک دوسرے کے حالات سے باخبر کرتا ہے۔ لہٰذا اس کی ترقی و اشاعت میں ہم لوگوں کو دلچسپی لینا چاہیے۔ ورنہ نتائج دور رس ہونے کا اندیشہ ہے۔ ذکی علوی

عزیزاً منیر سلمہ مشرقی پاکستان سے رقمطراز ہیں:

"میں جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ میرین انجینئرنگ کا کورس پورا کر رہا ہوں اور دوسرے سال میں بفضلہ کامیاب ہو کر اب ڈیڑھ سال کی ٹریننگ رہ گئی ہے دعا کیجئے خدا اس میں بھی خاطرخواہ شاندار کامیابی عنایت فرمائے۔ آجکل ایک ماہ کی چھٹی پر مشرقی پاکستان آیا ہوا ہوں۔ فی الحال چاٹگام میں قیام ہے کل بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ اور وہاں سے کھلنا جانے کا ارادہ ہے پھر انشاءاللہ کراچی واپس ہو جاؤں گا۔" منیر علوی

عطیہ علویہ کلکتہ سے تحریر فرماتی ہیں کہ رشیدہ بیگم بیوی رشید علی صاحب مشرقی پاکستان سے تشریف لائیں۔ چار دن مختصر قیام فرمایا۔ کراچی واپس چلی گئیں۔ غالباً موصوفہ حاجی عظیم الدین صاحب علوی سے ملاقات کریں گی ان کی آمد سے عطیہ علویہ صاحبہ عدیم الفرصت رہیں۔ درماندگیاں اور ہجوم مشاغل سے کچھ اس طرح ہمکنار کہ جناب ریاض الحسن صاحب ہاشمی جو ان دنوں حیدرآباد دکن میں بیمار ہیں دریافت خیریت بجا نہ کر پائیں۔ معذرت طلب ہیں دوسرے اس طرف پاکستانی ڈاک کا بھی گڑبڑ رہا۔

(بقیہ حالات وطن صفحہ ۸)

چیچک:۔ لکھنؤ کی ایک اطلاع ہے کہ عائشہ فاطمہ صاحبزادی محمد حسین صاحب نشتر کے موتیا چیچک نکل آئی۔ بچی تکلیف میں ہے ابھی کل پھرے نہیں ہیں باری تعالیٰ صحت کلی عنایت فرمائے۔

حیدرآباد سے حافظ حسن احمد صاحب کی تحریر ہے جمیلہ سلمہا کا حال اتنا معلوم ہوا ہے کہ اسپتال میں داخلہ کے بعد متعدد ڈاکٹروں نے اسے دیکھا بخار ابھی بالکل گیا نہیں ہے رکھانہ اسپتال ہی میں ہے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور صحت کلی عطا فرمائے۔

اختری بیگم کی روانگی:۔ ہندوستان کی مشہور فنکار بیگم اختر عباسی کے بارے میں لکھنؤ سے اطلاع ملی ہے کہ بیان سے بمبئی روانہ ہو گئیں جہاں سے وہ ۲۶ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز بیت اللہ شریف کے لئے روانہ ہوں گی موصوفہ کا یہ دوسرا حج ہے اللہ قبول کرے۔

گورنمنٹ امداد:۔ ہائرسکنڈری اسکول کاکوری کے بارے میں ایک اطلاع ملی ہے کہ دس ہزار عمارت کے لئے اور ڈھائی ہزار سائنس کلاس کے لئے کل بارہ سو روپیہ ملے ہیں۔ اتنا ہی اسکول کمیٹی کو شامل کرکے کام چلانا ہے قابل مبارکباد ہیں ترقی شکر جی جن کی انتھک کوششیں بارآور ہوئیں۔ خدا کرے باقی بھی اسکول کے اندرونی خامیوں اور کمزوریوں پر بھی قابو پا جائیں اور اسکول کے جانے کے قابل ہو جائے ساتھ ہی ایک جلسہ ۱۷ مارچ کو ہوا تھا جس میں کمیٹی انتظامیہ کے ممبران نے شرکت کی۔ دیگر کاموں کے علاوہ سائنس ماسٹر کے انٹرویو بھی ہوا بیجی خود تو نہ آپائے مگر ترپاٹھی۔ دولی صاحبان ضروری امور طے کرنے انٹرویو میں دو امیدوار آئے تھے۔ مبین احمد صاحب صدیقی کا انتخاب ہوا دوسرے کلرک محمد یونس صاحب کی ملازمت اسکول کمیٹی نے منظور کر لی گئی۔ کورم چونکہ پورا ہو گیا تھا لہٰذا ضروری کارروائی کر لی گئی۔

حالاتِ وطن

روانگی حجاج

فرنگی محل کا قافلہ روانہ ہوگیا۔

مفتی محمد رضا صاحب انصاری مع والدہ محترمہ کے اور مولانا عتیق میاں مع والدہ محترمہ کے ۱۹ر مارچ کو صبح کی گاڑی سے لکھنؤ سے بمبئی کے لئے روانہ ہوگئے۔ اسٹیشن پلیٹ فارم پر اعزا و احباب معتقدین کا بہت بڑا مجمع الوداع کہنے کے لئے موجود تھا۔ پھولوں کے گجروں کا انبار لگا ہوا تھا۔ نعرہ تکبیر کے ساتھ الوداع کیا گیا ٹرین جب تک اسٹارٹنگ سگنل کو پار نہ کر چکی مجمع برابر نعرے لگا تا رہا۔

بیگم حکیم محمد احمد جو حیدرآباد اپنے بھائی بہنوں سے ملنے گئی ہوئی تھیں وہ اسی طرف سے بمبئی میں قافلے سے ملجائیں گی۔

یہ جہاز اسلامی غالباً ۲۵ر کو روانہ ہو جائے گا۔

مرزا شکور بیگ صاحب بھی روانہ ہو گئے۔

یہ دوسرا اور غالباً آخری حجاج کا قافلہ کاکوری سے قریب چار بجے لاری سے اسٹیشن چار باغ کے روانہ ہوگیا۔ اس میں مرزا شکور بیگ صاحب ان کی اہلیہ اور مرزا اسکندر بیگ قدر کاکوروی پرمشتمل ہے۔ غالباً آخری جہاز مظفری سے روانہ ہوں گے چار باغ اسٹیشن پر چیتیرہی الوداع کہنے کے لئے حضرات موجود تھے حکیم صاحب موصوف کے جملہ اعزا اور دلدار محمد لیح آباد کاکوری اور لکھنؤ الوداع کہنے کے لئے موجود تھے مخصوصین میں نعیم الدین صاحب عبدالرؤف صاحب عباسی، فاروق حسن صاحب ایڈوکیٹ۔ محمد کامل خاں صاحب چیرمین اور خاکسار ایڈیٹر بھی۔

ہولی بخیریت گذر گئی

اللہ کا شکر ہے کہ ہولی بہت پر امن طور پر منائی گئی۔ کسی قسم کی کوئی بات پیش نہیں آئی۔ ہندو مسلمانوں نے گلے ملکر ہولی ملن کا مظاہرہ کیا انقلابات زمانہ سے آجکل کسی کا کوئی تہوار بخیریت گذر جانا حیرت انگیز تصور کیا جانے لگا ہے۔

علالتیں

خان بہادر نظام الدین صاحب کے بارے میں جو اطلاعات بھی مل رہی ہیں وہ زیادہ اطمینانی نہیں۔ ڈاکٹر فریدی صاحب نے بھی ہر تکلیف پر غور کیا۔ ایکسرے اسکرین بھی لیا گیا مگر کسی خاص تشخیص پر وہ بھی نہیں پانچ پائے بلکہ بہت بڑی حد تک ڈاکٹر کلفنا اور ڈاکٹر مارٹن صاحب سے متفق ہو نا پڑا کسی سرجیکل علاج کا خیال امر محال ہے شفاء الملک حکیم عبدالمجید صاحب کو بلایا گیا وہ دیکھ گئے ہیں۔ آج چار پانچ دن سے دواؤں کا استعمال ہو رہا ہے ابھی نہیں کہا جا سکتا کہ حکیم صاحب موصوف بھی کسی نتیجہ پر ابھی پہونچے ہیں یا نہیں۔ خدا کرے دوائیں موافق ثابت ہوں اور طبیعت درصحت ہو جائے

بعد کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ افاقہ نظر آرہا ہے خداوند کریم صحت عطا فرمائے۔

ارشد علیخاں صاحب عباسی ادھر پندرہ بیس دن سے یہ خبریں مل رہی ہیں کہ موصوف کی طبیعت خراب ہے خیال تھا کہ فصلی بخار ہوگا لیکن کل معتبر خبر ملی ہے کہ کچھ جگر کی خرابی ہے یرقانی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر معزالدین صاحب دیکھا تھا دوا دی ہے۔ خداوند صحت کلی عطا فرمائے۔

خلیق احمد صاحب عباسی جوائنٹ سکریٹری انجمن ترقی اردو کاکوری کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ موصوف بھی کچھ خرابی معدے میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ آج کئی دن سے پیٹ میں درد رہتا ہے تبخیری کیفیت بھی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر گھوش صاحب کو دکھایا ہے باری تعالیٰ صحت دے۔

محترمہ بتابی بی صاحبہ (اہلیہ شاہ حبیب حیدر قلندر) یوں تو محترمہ ایک حالت پر رکی ہوئی ہیں۔ ادھر دو چار دن سے برابر تین چار اجابتیں ہونے لگیں ہیں۔ معالج حالی کھلایا گیا ہے۔ باری تعالیٰ صحت عنایت فرمائے۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

سید امیر علوی پرنٹر و پبلشر نے سرفراز پریس، ناداں محل روڈ لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار کاکوری سے شائع کیا۔